السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

یہاں افریقہ میں پونڈ کی قیمت دس روپے ہے۔ اورہندوستان پندرہ روپیہ جب بھی کوئی آدمی افریقہ سے انڈیا کو روپے روانہ کرتا ہے۔ تواس کو جتنی کہ اس کی اصل رقم افریقہ کی ہے اس سے ڈیڑھ گنا یعنی روپے کا ڈیڑھ روپیہ ہندوستان میں ملتی ہے۔ یہ قانون گورنمنٹ کی طرف سے افریقہ میں ہے۔ اورسب آدمی اسی طرح سے روپیہ ملتا ہے۔ یہ لینا مسلمان کیلئے شرعا جائز ہے۔ یا نہیں۔ دیگر اگر آدمی ہندوستان سے ایک سو روپیہ افریقہ میں لائے۔ تواس کو ایک سو ہندوستان روپے یہاں افریقہ کا مبلغ 67 روپے 8 آنے گورنمنٹ منظور کرتی ہے۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

پونڈ سونے کا اور روپیہ چاندی کا اس لئے اس میں کمی بیشی جائز ہے۔ افریقہ میں ایک پونڈ یا نوٹ دس روپے کا دے کر ہندوستان کے 15 روپے لے سکتا ہے۔ منع نہیں افریقہ میں ایک سو کے مبلغ 67 روپے 8 آنے چونکہ سرکار نے مقرر کیے ہیں۔ جس کا سکہ ہے اس رعیت کو اختیار نہیں لہذا وہ بھی جائز ہے۔ زیادہ احتیاط مد نظر ہو۔ تو روپے کے بدلے میں وہاں چلتے ہوئے نوٹ لے لیا کریں۔ اہل حدیث امر تسر 18 ربیع الثانی سن 1341ء)

(فتاوی ثنائیہ جلد 2 صفحہ 172)

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 14 ص 115

محدث فتویٰ